مجرب عملیات کا خزانہ

اصلی قدیم مصری

Qazi Waqas Ahmed
03444499555

جادو کی اصلی اور سچی کئی سو سال پہلے کی ہاتھ کی لکھی ہوئی مصری کتاب کا اردو ترجمہ جو پہلی مرتبہ چھپ کر تیار ہوا ہے

پبلشرز

کارکنان مشہور عامل بکڈپو محلہ محمدی ع ۵۶ ملتان شہر

دیباچہ

قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے۔ کہ انسان بہت ہی ناشکرا اور احسان فراموش ہے
جب اس کا وقت اچھا اور موافق ہوتا ہے تو ہماری طرف (خدا کی طرف) منہ بھی نہیں کرتا اور
جب کسی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرتا ہے۔ اور شکایت بھی کرتا ہے۔ (میں یہ
میں دیکھ رہا ہوں۔ بلکہ خود اپنے یہاں دیکھ رہا ہوں۔ کہ جب خوشی کے وقت اور غمی کے وقت
آتے ہیں۔ گانا بجانا۔ ناچ رنگ کی محفلیں ہوتی ہیں اور جب مرنے کا وقت آتا ہے۔ اور نزع
شروع ہوتا ہے۔ تب کہیں جا کر یاد آتا ہے۔ کہ یٰسین شریف پڑھ دیجئے
کہ ہر کوئی آدمی یٰسین شریف پڑھتا ہے۔ انصاف تو یہ ہے کہ جب خوشی کے وقت میں گانا بجانا
ناچ رنگ کیا جاتا تھا۔ تو مصیبت کے وقت بھی وہ ہی رنگ رلیاں کرو۔ مگر جب دریا سے جب
تو خدا یاد آتا ہے۔ ایک ہندی کا دوہا بھی حقیقت سے لبریز ہے۔
دکھ میں تو ہر کوئی بھجے سکھ میں نہ بھجے کوئی۔ جو سکھ میں ہر کو بھجے تو دکھ ہی کاہے کو ہوئے یعنی مصیبت
میں تو خدا کو ہر شخص یاد کرتا ہے۔ لیکن عیش و عشرت کے وقت کوئی یاد نہیں کرتا۔ اگر عیش کی حالت
میں خدا کو یاد کرے تو مصیبت کبھی آ ہی نہیں سکتی۔ بلکہ خدائے ذوالجلال بندوں کی اس حرکت
پر گرفت نہیں کرتا۔ بندہ ہزار نافرمانیاں کرتا ہے۔ مگر جب اس کے دربار میں عاجزی سے سر جھکاتا
ہے۔ تو خدا اس کی بیوفائی کا بدلہ نہیں لیتا۔ این درگہ ما درگہ نومیدی نیست۔ صد بار اگر توبہ شکستی باز آ
اگر مشکل تو یہ ہے کہ ہم کو سمجھ بھی نہیں آتا۔ اگر آتا ہے شکایت کے لب و لہجہ میں ہوتا ہے۔ جب عیش و عشرت
کے دربار میں آؤ صد قبول ہے۔ استغفار کرو۔ خدا سے مانگو اس کے خزانے بھرپور ہیں۔ اس نے پل میں فقیروں
بادشاہ اور بادشاہوں کو فقیر بنا دیا۔ خدا کی رحمت سے نا امیدی کفر ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی مصیبت
آئے تو نقل (دعا بگتی کے) پڑھ شروع کر دو اس سے مصیبت دور ہو جاتی ہے۔

دعاگو:- حکیم مشہور عامل پیر صاحب ملتان شریف

ایک مجرّب عمل

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ خدا کے پاک کلام و مقدس نام میں اثر ہے مگر ہم جو اس کے اثر سے محروم رہتے ہیں۔ اس کی وجہ صرف اس قدر ہے کہ ہمارے دلوں میں کامل اطمینان اور بھروسہ نہیں ہوتا۔ اگر ہمارے دل میں یقین کامل ہو تو پھر نا ممکن ہے کہ ہم خدا کے کلام سے فیض نہ پائیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو یہ پڑھا کرے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ احادیث پاک اور بزرگوں کے ارشادات اس تفصیل سے خالی ہوتے ہیں۔ جس قدر تفصیل آج ہم کرتے ہیں۔ یا جس کے سوال ہم سے کئے جاتے ہیں۔ اور وجہ یہ ہے کہ یقین کامل اور اعتقاد واثق کے واسطے ترکیب اور تفصیل کی ضرورت ہی نہیں ہے [illegible] ترکیب تو اس وجہ سے پیدا کی گئی کہ لوگوں کا شوق بڑھے۔ مجھے سالہا سال کا تجربہ ہے کہ جو عمل میں کتاب [illegible] وہی عمل کسی کو خاص خط میں لکھ دیتا ہوں تو وہ جانتا ہے کہ یہ خاص عمل ہے۔ کتاب میں شائع کرنے سے اس عمل کو معمولی جان کر کوئی توجہ نہیں کی جاتی۔

مذکورہ بالا عمل بہت ہی قوی اور صاحب اثر ہے۔ آپ بہت خلوص اور اعتقاد سے اسے کریں [illegible] چاہے تو آپ کامیاب ہوں گے۔ مذکورہ بالا عمل آپ چاند کی پہلی تاریخ کو شروع کریں۔ [illegible] کوئی ہو نماز عشاء کے بعد پڑھا کریں۔ تیرہ دن تک روزانہ تین سو بار پڑھا کریں۔ اول آخر تین [illegible] مرتبہ درود شریف جو یاد ہو۔ اور چودھویں دن سے آخر چاند تک روزانہ پانچ سو بار پڑھا [illegible] اول آخر پانچ پانچ بار درود شریف۔ خدا چاہے تو کتنی ہی مصیبت ہو۔ تکلیف ہو۔ قرضہ ہو [illegible] دشمنی ہو۔ اس عمل کی برکت سے آپ کامیاب ہوں گے۔ نماز پڑھ اور اس کے [illegible] کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔ کوئی بات دریافت طلب ہے۔

علم جفر کا ایک حیرت انگیز مجرّب عمل

[illegible] اعمال بالنیات یعنی ہر عمل نیت پر موقوف ہے۔ جو نیت ہو گی ویسا ہی کام [illegible] میں ہے۔ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا۔ (خدا کے پاک نام ہیں

ان سے یعنی ان کے وسیلے دعا کرو۔ (پارہ ۹ رکوع سورہ اعراف) مذکورہ بالا آیت کے بعد ارشاد ہوتا ہے۔ قُلْ لَّآ اَمْلِکُ سے مِنَ الْخَیْرِ تک رکوع ۱۰۔ اس پوری آیت پاک کا ترجمہ یہ ہے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ میں اپنے نفس کے نفع و ضرر کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو خدا چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ اگر میں عالم الغیب ہوتا تو اپنے واسطے خیر کثیر جمع کر لیتا۔ یعنی خدا مجبور نہیں ہے۔ کہ ہر شخص کی منشا کے مطابق حکم فرما دے۔ بلکہ سب اس کے فضل و کرم پر موقوف ہے۔ تم کو دعا مانگنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ قبول کرنا یا نہ کرنا اس کے اختیار میں ہے۔

جو اصحاب حضور علیہ السلام کے علم میں نکتہ چینی کرتے ہوئے اس آیت کو استدلال میں پیش کر دیتے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ اصحاب سیاق و سباق سے واقف نہیں ہیں۔ سب کچھ جانتے اور سمجھتے ہیں۔ مگر اپنی ضد نہیں چھوڑتے۔ مخاطب خاص کے ذریعے سے اعلان عام ہے۔ نبی کریم [illegible] یہ ارشاد خداوندی حضور علیہ السلام کے علم [illegible]

[illegible]

اس لئے میں اس بحث کو طول دینا نہیں چاہتا۔ میں ایک خاص عمل طریقہ جفر بیان کرتا ہوں۔ قرآن پاک میں ہے کہ تم دعا کرو میں قبول کروں گا۔ مگر طریق دعا ہر شخص کو نہیں آتا۔ میں جو نیت والی ترکیب بتاتا ہوں۔ جو بزرگوں سے پہنچی ہے۔ [illegible] کپڑا بازار سے نیا خرید کریں۔ [illegible] اس کے دو ٹکڑے کر لیں۔ [illegible] ایک ٹکڑے کا تہمد باندھیں اور دوسرے کو دوہرا کر کے درمیان سے اس قدر چاک کریں کہ شل گریبان کے سر سے نکل جائے [illegible] سینا نہیں چاہئے۔ بس یوں ہی [illegible] رہنے دیں۔ رات کے بارہ بجے کے بعد سے نماز صبح سے قبل تک اس کا وقت ہے۔ اس درمیان میں عمل کریں۔ مسجد میں، گھر میں یا کوئی جگہ ہو۔ آسمان کے نیچے کھڑے ہوں۔ سر پر کوئی سائبان یا چھت نہ ہو۔ وہ تہمد باندھا ہوا اور گلے میں کفنی پڑی ہو۔ اور کوئی کپڑا جسم پر نہ ہو۔ نہ ٹوپی وغیرہ سر پر ہو۔ آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ اوپر کو اٹھائیں۔ مگر نظر زمین کی طرف رہے۔ ایک ہاتھ میں تسبیح لے لیں۔ یا انگلیوں پر [illegible] اور بہتر (۷۲) مرتبہ یہ آیۃ پڑھیں۔ اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُرْدِفِیْنَ۔ (یہ آیت پاک پارہ ۹ سورہ انفال۔

ہو تو اول میں ہے۔ قرآن پاک میں سے دیکھ کر صحیح کر لیں۔ بہتر ہے (۲۱) مرتبہ پڑھنے کے بعد بیٹھ جائیں۔ (اول آخر تین تین بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ بیٹھ کر بہتر ہے (۲۱) مرتبہ یا لطیف (درود شریف میں یا باسط کے بعد پڑھیں) بعد ختم جس رزق فراخ اور زندگی کر سکیں خدا سے مدد ہی کریں۔ اور خوب گڑگڑا کر عاجزی سے دعا مانگیں۔ یہ عمل چودہ دن کا ہے۔ خدا چاہے تو اس سے پہلے بھی ممکن ہو جائے گا۔ اور جو مقصد دل میں وہ پورا ہو جائے گا۔ کسی مہینہ کسی دن کی قید نہیں ہے۔ نہ کوئی پرہیز ہے۔ قبلہ رو کھڑے ہوں۔ باوضو ہو کر پڑھو۔ بعد عمل ختم کرنے کے یہ لباس اتار دو۔ اور اپنا لباس پہنو۔ صرف عمل کے وقت یہ لباس پہنا کرو۔ بعد ختم عمل کے اس کپڑے کو اپنے صرف میں جس طرح چاہو کرو۔ یہ عمل کرو۔ اور خدا سے اپنی مراد پاؤ۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ۔

استخارہ

استخارہ کے معنی طلب خیر کے ہیں۔ اور وہ ایک قسم کا الہام ہے۔ جو غیب سے عامل کے قلب میں پیدا ہوتا ہے۔ کبھی یہ الہام خواب کی صورت میں ہوتا ہے۔ کبھی مردان غیب کے توسط سے مشورہ دیا جاتا ہے۔ گو یہ دو صورتیں یعنی خواب میں انجام نظر آتا یا مردان غیب کے ذریعہ مشورہ یا القاء ہوتا ہے۔ اور ان صورتوں کے وقوع کے واسطے قلب صفا کی ضرورت ہے۔ [illegible] اور عاملین کا ہے۔ [illegible] طریق پر قلب میں الہام ہوتا ہے۔ باقی خدا نے پاک [illegible] بالفضل و کرم [illegible] ہے۔ کہ وہ ہم [illegible] کو بھی الہام خاص سے مستفیض اور مستفید فرماتا ہے۔ [illegible] ہے۔ کہ غیب سے قلب میں القاء ہوتا ہے۔ لہٰذا استخارہ کے یہی معنی [illegible] اپنے قلب کی طرف متوجہ ہوں جو طرف دل گواہی دے۔ وہی کام کرے۔ بعد استخارہ دل [illegible] غیب سے ہوتا ہے۔

رات کو سونے سے قبل تمام دنیوی کاموں سے فراغت پاکر باوضو ہو کر پہلے دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھو۔ یعنی اس طرح نیت کرو کہ دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ واسطے اللہ کے منہ میرا [illegible] شریف کو الحمد۔ بعد الحمد شریف کے تین مرتبہ الم نشرح شریف پڑھ کر اور دوسری رکعت

میں بعد الحمد شریف کے تین قل ھو اللہ شریف پڑھ کر بعد سلام گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو جو یاد ہو [illegible] بستر پر سونے کو لیٹو۔ [illegible] شریف پڑھنا شروع کرو۔ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ یہ آیت سورہ ہود میں ہے [illegible] میں۔ اس کی کوئی تعداد مقرر نہیں ہے۔ پڑھتے پڑھتے سو جائیے۔ بحکم خدا جلد ہی رات میں غیب سے مشورہ ملے گا۔ اور جس کام میں تردد اور فکر ہے وہ دور ہوگا۔ نماز پڑھنے کے وقت سے کر سو جانے تک کسی سے بات نہ کریں۔ نہ کچھ کھائیں پئیں۔ بستر پاک صاف ہو۔ اور خوشبو بھی لگائیں۔ یا خوشبودار پھول اپنے پاس رکھیں۔ خوشبو سے فرشتے پاس رہتے ہیں۔ نجاست اور بدبو سے فرشتے دور رہتے ہیں۔

صلوٰۃ القلب

یہ نماز [illegible] اولیائے کاملین کی مجرب نماز ہے۔ ہر مقصد کے واسطے تیر بہدف ہے۔ اور [illegible] دل صاف ہوتا ہے۔ اگر اس نماز کی مداومت کی جائے تو صف اولیاء میں شامل ہو جاتا ہے۔ یہ نماز عجیب و غریب ہے۔ یہ نماز دل ہی دل میں پڑھی جاتی ہے۔ زبان سے کوئی حرف نہ نکلے۔ اگر ابتداء میں زبان سے کوئی حرف نکل جائے تو پھر پلٹ دے۔ سب نماز دل ہی میں پڑھے۔ دعا بھی دل ہی میں ادا کرے۔ یہ دو رکعت نماز نفل ہیں۔ نیت یہ ہے۔ نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز قلب کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ حسب قاعدہ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ (الخ) بعد ازاں قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف ایک بار۔ رکوع سجدہ۔ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے۔ اور تشہد درود و دعا پڑھ کر سلام پھیرے بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر اپنا مقصد خدا سے طلب کرے۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر (۷) مرتبہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ بحکم خدا مشکل سے مشکل کام ایک مہینہ میں پورا ہوگا۔ کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ مگر رات میں سب ضروریات سے فارغ ہو کر پڑھنا بہتر ہے۔ اس وقت [illegible] قلب حاضر ہوگا۔

فالنامہ قرآنی

بذریعہ [illegible] قرآن پاک سے جواب حاصل کرنے [illegible] کا طریقہ درج ہے

کرتے ہیں۔ قرآن کریم سے فال لینے اور جواب حاصل کرنے کے بہت سے طریق ہے مگر
جو قاعدہ میرا خاندانی ہے۔ اور میرے استعمال میں ہے۔ اور میرا تجربہ ہے۔ وہ یہ ہے
کہ سورج نکلنے کے بعد سے زوال تک (دن کے ۱۲ بجے تک) جواب بہت صاف نکلتا ہے دن
کے بارہ بجے کے بعد سے غروب تک جواب صاف نہیں بنتا ہے۔ اسی طرح رات میں
جواب لینا اچھا نہیں ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ باوضو پاکیزہ ہو کر قبلہ رخ باادب اس طرح بیٹھو جس طرح
نماز کے قعدہ میں بیٹھتے ہو۔ پہلے سات مرتبہ درود شریف پڑھو۔ قرآن پاک بند کیا ہوا سامنے
رکھو۔ پھر خدا سے دعا کرو۔ کہ الٰہی میں فلاں کام فلاں معاملہ میں پریشان ہوں (جو معاملہ ہو اس
کا نام لیں) جو کچھ اس معاملہ میں ہونے والا ہے۔ وہ غیب سے مجھے مطلع فرما۔ یہ مقصد لے
کر کسی جگہ سے قرآن مجید کھولیں۔ جس جگہ سے قرآن شریف کھولیں۔ اس کے صفحہ اول کی پہلی سطر
پڑھیں۔ اور معانی پر غور کریں۔ خدا چاہے تو اسی سطر میں آپ کے سوال کا جواب ہوگا۔ اگر اتفاق
سے اس سطر میں جواب نہیں ہے۔ تو اس سطر کو چھوڑ کر پھر چھ سطریں گن کر چھوڑ دو۔ اور اس صفحہ
کی ساتویں سطر کو دیکھو۔ اس میں جواب ملے گا۔ اگر اتفاق سے اس ساتویں سطر میں بھی صاف حال
معلوم نہیں ہوتا۔ تو پھر ورق لوٹ کر آخری ورق صفحہ اول کی پہلی سطر میں جواب ملے گا۔ اس
قاعدے سے سب حال معلوم ہو جاتا ہے۔

اس فال لینے والے کو قرآن پاک کے ترجمے پر عبور ہونا لازمی ہے۔ اور تفسیر سے بھی واقفیت
ہو۔ پھر سب حال معلوم ہو جاتا ہے۔

ایک خاص عمل

بعض اصحاب کے یہاں لڑکی شادی کے قابل ہو چکی ہے۔ مگر کہیں سے حسب منشا پیام نہیں آتا۔
اور کچھ رکاوٹیں شادی میں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ جس سے والدین پریشان رہتے ہیں۔ قرآن پاک
کے بائیسویں پارے سورۃ احزاب رکوع ۲ آیت پاک لکھیں۔ یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا
اَرْسَلْنٰکَ یہاں سے وَکِیْلًا تک۔ اس آیۃ شریفہ کو ہرن کی جھلی پر اور زعفران سے۔ [illegible]
باریک پر لکھ کر ایک ڈبیہ میں بند کر کے گھر کے کسی گوشہ میں احتیاط سے رکھ دو۔ خدا چاہے تو پیام حسب

منشا جلد آئے گا۔ اور شادی میں جو رکاوٹیں ہیں۔ وہ دور ہوں گی۔ لڑکے کی شادی کے واسطے یہ
عمل نہ کریں۔ صرف لڑکی کی شادی اور پیام آنے کے واسطے یہ عمل بہت ہی مجرب اور
پر تاثیر ہے۔

عملِ مُشکل کُشا

ہم لوگوں کے دل حلاوت ایمان سے خالی ہو چکے ہیں۔ پیٹ ناجائز لقموں سے بھرا ہوا
ہے۔ زبان تہمت و غیبت سے بے اثر ہو گئی ہے۔ غرض کہ چاروں طرف سے ظلمت
نے ہمیں گھیر لیا ہے۔ ہمارے بعض احباب ہمیں کہتے ہیں کہ ہم کو سات سال عمل کرتے ہو گئے فلاں
عمل کیا فلاں عمل پڑھا۔ مگر کوئی بھی اثر نہ ہوا۔ میں حیران ہو جاتا ہوں پھر سوچتا ہوں تو یہ جواب ملتا ہے۔ میرے
بزرگو! عمل کا قصور نہیں۔ تمہاری اندرونی ظلمت کا قصور ہے۔ میرے بتائے ہوئے عمل تو غلط ہو سکتے ہیں۔
لیکن معتبر مصنف کے رسالہ و فرمودہ عمل تو ناکام و نا تمام نہیں ہو سکتے۔ مشکل تو یہ ہے کہ تم تو بے وقت بے اثر ہو
جاتے ہیں۔ اور اس کا علاج نہ میرے پاس ہے نہ کسی اور کے پاس ہے۔ ابن سنی میں تحقیق کی گئی ہے۔ کہ
حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص تنگی معیشت میں گرفتار ہو یعنی
ملازمت نہ ملتی ہو تجارت نہ ہوتی ہو۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہو۔ تو یہ دعا گھر سے نکلتے وقت پڑھے۔
تو کوئی چیز (نحوست گردش سیارگان۔ دشمنوں کی بندش۔ رکاوٹیں وغیرہ) اس کے رزق کو منع نہیں کر سکتی یعنی
دعا کا پڑھنے والا یقیناً ہزاروں مخالفتوں کے باوجود کامیاب ہوگا۔ جب پیغمبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام
تاکید فرماتے ہیں۔ کہ اس دعا کا پڑھنے والا یقیناً کامیاب ہوگا۔ اگر اب کوئی مدت تک اس دعا کو پڑھے اور
ناکام رہے تو اس میں سوائے قسمت کے کیا کہا جائے۔

ع

تہی دستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل ۔ کہ خضر از آب حیواں تشنہ می آرد سکندر را

لیکن حضور فرماتے ہیں کہ تہی دستان قسمت بھی دامن امید بھر سکتے ہیں۔ زمانے میں کوئی چیز
اس کے رزق کو منع نہیں کر سکتی۔ بموجب حدیث پاک کے ترکیب اس کی یہ ہے۔ کہ جب گھر سے کوشش
معاش میں نکلے۔ تو اس دعا کو پڑھ کر نکلے۔ یعنی باوضو اس دعا کو پڑھتے ہوئے گھر سے نکلو۔ (فائدہ)
اگر راستہ میں بھی ورد کرتے جاؤ تو مزید فائدہ کا سبب ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جس مقصد کے واسطے

تھوڑے تھوڑے دنوں میں کامیابی ہوگی۔ اور اسی حدیث کو امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الاذکار میں نقل فرمایا ہے۔ میرا تو ایمان ہے کہ اس عمل کے کرنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے رزق ملے گا۔ اور مخلوق سے خدائے کریم بے نیاز فرمادیگا۔ بصدق اعتقاد سے پڑھو بہتر ہے کہ تین مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلو اور راستہ میں بھی صدق دل سے ایک مرتبہ پڑھو۔ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِیْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ۔

حاضرات

موکل اور جن سامنے آجاتے ہیں یہ خاص سوائے اولیاء اللہ اور عاملین کا ہی کام ہے۔ صرف عمل سے کام نہیں چلتا۔ بلکہ عمل کے ساتھ معاملات تقویٰ کی بھی ضرورت ہے۔ اس میں سورۃ جن بہت سریع الاثر ہے۔ جن کا نقش سورۃ جن کا ہے۔ اس نقش کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو جن جنات کا ساتھ بھی ملتا ہے۔ زکوٰۃ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ لکھ کر جاری پانی میں ڈال دیا کرے۔ دنوں کی کوئی تعداد مقرر نہیں ہے جتنے دنوں میں بھی ہمت ہو کرے۔ یہ تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار پوری کر لی جائے۔ مگر جب زکوٰۃ شروع کرے تو پھر کوئی دن ناغہ نہ ہونے پائے۔ روزانہ نقش لکھا کرے۔ چاہے دو چار ہی لکھے۔ دریا جاری پانی میں ڈالنا بہتر ہے۔ جس جگہ کوئی دریا یا نہر نہ ہو وہاں عمل دو بار نہ کیا جائے۔ مگر روزانہ کے لکھے ہوئے نقش روزانہ ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ کئی دن جمع کر کے ایک دن بھی ڈال سکتے ہیں۔ مگر احتیاط کریں۔ کہ کوئی نقش ضائع نہ ہونے پائے۔ مگر زکوٰۃ ادا کرنا تو مشکل کام ہے۔ اب محنت کرنے والے بہت ہی کم ہیں۔ مگر بے زکوٰۃ کے بھی نقش کام دیتا ہے۔ یہ نقش اتوار کے دن سورج طلوع ہونے کے دس منٹ بعد دو عدد لکھے ایک نقش تو جاری پانی میں ڈال دے۔ اور دوسرے نقش کو بتی بنا کر اور اس پر زرد کپڑا لپیٹ کر رات سوتے وقت چراغ میں تیل ڈال کر روشن کرے۔ مگر چراغ اپنے سر کی طرف رکھے۔ کہ جس کی نگاہ کے سامنے ہو۔ اور خود اس چراغ پر نگاہ کرکے سورۃ جن پڑھنا شروع کرے۔ یہاں تک کہ اسی حالت میں نیند آجائے۔ اسی رات میں کسی جن یا موکل سے خواب میں ملاقات ہوگی۔ اور خیال کے سوالوں کا جواب بھی دے گا۔ مگر پہلے دن ملاقات نہ ہو تو پھر پیر کے دن دو نقش لکھے۔ پیر کے دن صبح ۸ بجے سے ۹ بجے تک

کا وقت ہے۔ ایک دریا میں یا نہر میں ڈال دے۔ اور دوسرے کی بتی بنا کر حسب ترکیب عمل کرے اگر دوسرے دن بھی ملاقات نہ ہو تو پھر دوسرے اتوار کو طلوع سے دس منٹ بعد دو نقش لکھے اور حسب ترکیب بالا عمل

۷۸۶

۲۱۲۸۵	۲۱۲۹۸	۲۱۲۹۵	۲۱۲۹۲
۲۱۲۹۶	۲۱۲۹۱	۲۱۲۸۶	۲۱۲۹۷
۲۱۲۹۰	۲۱۲۹۳	۲۱۳۰۰	۲۱۲۸۷
۲۱۲۹۹	۲۱۲۸۸	۲۱۲۸۹	۲۱۲۹۴

کرے۔ تیسرے دن ضرور ملاقات ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ تیل مٹی کا نہ ہو سرسوں یا تلی کا اور کسی قسم کا تیل ہو۔ جب تک نیند نہ آئے سورۃ جن پڑھتا رہے۔ اور اسی حالت میں نیند آجائے۔ جس جگہ کوئی دریا یا نہر نہ ہو وہاں عمل نہ کرے۔

دیگر مشکل کشا عمل

حدیث شریف میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ جنگ بدر میں کافروں سے میں مقابلہ کر رہا تھا پھر مجھے ایک خیال آیا۔ کہ حضور علیہ السلام کی حالت تو معلوم کروں۔ کہ آپ کس حال میں ہیں۔ لہذا حضور کی خدمت میں پہنچا میں نے آپ کو خوش پایا۔ اور سر جھکائے آپ سجدہ میں ہیں۔ اور یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔ (یہ دعا آگے دیکھو) میں خاموش چلا آیا۔ پھر کفار سے لڑنے لگا۔ پھر مجھے حضور کا حال معلوم کرنے کا خیال آیا۔ اور میں پھر گیا۔ تو دیکھا کہ حضور علیہ السلام برابر سجدہ میں وہی دعا پڑھ رہے ہیں۔ تھوڑی دیر میں خدائے پاک نے فتح مبین عطا فرمائی۔ غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی تعداد صرف تین سو تیرہ تھی اور کفار کی تعداد ایک ہزار سے کچھ زیادہ تھی۔ اور ان لشکر کے سامان جنگ کثیر تعداد میں ساتھ لائے تھے۔ اور لشکر اسلام کفار کے مقابلہ میں کسی حیثیت سے اس قابل نہ تھا کہ اسلام کی فتح ہوتی۔ بدر میں کامیابی حضور کا معجزہ تھا۔

اب بھی اگر کوئی شخص خطرہ اور مصیبت میں مبتلا ہو۔ تو حسب سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں سر رکھ کر اس دعا کو پڑھے۔ حق تعالیٰ اس خطرہ اور مصیبت سے نجات دلائے گا۔ حدیث شریف میں اس کی کوئی تعداد اور وقت مقرر نہیں ہے۔ مگر حضرت علی علیہ السلام کے قول کے مطابق آپ نے [illegible] مرتبہ حضور کو سجدہ میں سر رکھے ہوئے یہ دعا پڑھتے ہوئے پایا۔ جس سے [illegible]

اگر دو رکعت نفل ... صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا رہے ... وقت مقرر ہے
... کسی مصیبت پر صبر کرنے ... [illegible]
سجدہ کرے اور پڑھتا جائے ... [illegible]
... کسی مصیبت میں گرفتار ہو ... [illegible]

... دو رکعت ... کے بعد سجدہ میں
سر رکھ کر ... پڑھو ... تین سو مرتبہ درود شریف ... سجدہ
کرے اور مقصد میں کامیابی کے واسطے دعا کرے ... انشاء اللہ کامیابی ہوگی ...
... مجرب ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ وَ
لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ

عمل برائے سحر وجادو

سحر، جادو، آسیب، نظر بد، دیوانگی، جنون، غرضیکہ کسی قسم کے مرض کے واسطے
میں نے جس قدر تجربہ کیا اس عمل کا ہر ... پایا، کسی عمل کو نہیں ہے۔ میں نے تو اسے کبھی بے اثر نہیں پایا۔
چار قل یعنی قل یا ایہا الکافرون، قل ہو اللہ شریف، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس
سورج طلوع ہوتے ہوئے اور سورج ڈوبتے ہوئے۔ اس کا خاص وقت ہے یعنی عمل
اس وقت کیا جائے جب سورج نکلنا شروع ہو اور سورج ڈوبنا شروع ہو۔ ایک جائے
میں پانی اور تین گھونٹ ... تین مرتبہ چاروں قل شریف پڑھ کر اس پر پھونک کر تھوڑا سا آسیب
زدہ کو پلاؤ اور تھوڑا سا اس کے منہ پر اور سینہ پر مل دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ معمولی مرض تین دن
میں جاتا رہے گا۔ اور شدید جنون اور دیوانگی چند روز میں جاتی رہے گی۔ عمل دونوں وقت
کیا جائے۔ چاند دیکھنے کے بعد پہلا پیر کا دن آئے تو سورج طلوع ہونے کے بعد ایک گھنٹہ کے اندر
نقش زعفران یا چاندی کے پانی سے باوضو قبلہ رخ ہو کر دو نقش لکھو۔ نقش لکھنے سے قبل ۱۰۰
مرتبہ درود شریف پڑھو ... اور نقش لکھ کر ... مرتبہ ... [illegible] نقوش پر

... [illegible] ...

۷۸۶

۱۳۴	۱۳۰	۱۳۳	۱۳۰
۱۳۳	۱۳۱	۱۳۹	۱۳۱
۱۳۳	۱۳۵	۱۳۸	۱۳۵
۱۳۹	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۲

... [illegible] ... اس نقش کو ... پانی میں ... پلائے ... انشاء اللہ ... [illegible]

صلوٰۃ النصر

صلوٰۃ النصر ... [illegible] ... ترکیب اس کی
یہ ہے ... دو رکعت نماز نفل ... پڑھو ... پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے
... دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف ... [illegible]
... سلام پھیر کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو ... سجدہ میں سر رکھ کر
... مرتبہ پڑھو۔ سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر۔ پھر اس قدر درود
شریف پڑھ کر خدا سے اپنی مشکل حل ہونے کی دعا مانگو۔ پھر اس مرتبہ پڑھو۔ ربنا اٰتنا فی الدنیا
حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں حاجت
پوری ہوگی ... نماز پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے اثر نہ ہوگی۔

ایک مجرب نقش

اگر کوئی شخص بیمار ہے صحت نہیں ہوتی۔ اور مرض سمجھ میں نہیں آتا ہے اور یہ معلوم کرنا ہے کہ کوئی آسیب
ہے یا سحر ہے، یا جادو ہے۔ یا جسمانی بیماری ہے۔ تو یہ نقش زعفران سے لکھ کر یا چینی کے پانی سے
چینی کی طشتری پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس کو پلا دو۔ پانی پی کر اگر وہ رونے لگے۔ یا رونی صورت
بنائے تو آسیب ہے۔ اگر بے ہوشی کا اظہار کرے تو سحر یا جادو ہے۔ اگر خاموش رہے اور

کوئی حالت دبائے تو مرض ہے۔ نقش یہ ہے:

عمل کلام پاک

لقمان	نمرود	شداد
دقیانوس	ابلیس	ہامان
وارلکافرون	ملعون	قارون

لعنھم اللہ فی الدنیا والآخرۃ

قرآن پاک میں ہے۔ (اور اللہ تعالیٰ کے کلام اسمائے حسنیٰ ہیں۔ ان کے وسیلے سے دعا کیا کرو۔ جو قبول ہوگی۔ ترجمہ آیت پاک) اب اگر اسمائے حسنیٰ کی کوشش ہے۔ تو اس کو بھی قرآن پاک میں دوسری جگہ بیان کردیا ہے: اللہ ۶۶ الخالق ۷۳۱ الباری ۲۱۳ المصور ۳۳۶ لہ الاسماء الحسنیٰ۔ ان چار اسماء حسنیٰ کی تعداد ایک ہزار تین سو چھیالیس ہے (۱۳۴۶) چونکہ یہ آیت قلمی قرآن پاک کا ہے۔ ہمیں اس میں حاشیہ آرائی کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ ان اسمائے حسنیٰ کا ورد کریں۔ اللہ حسب وعدہ خدائے قدوس آپ کی دعا قبول ہوگی۔ (اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ ترجمہ آیت پاک) خلوص قلب سے اور اعتقاد سے ان اسمائے حسنیٰ کو روزانہ ایک ہزار تین سو چھیالیس مرتبہ باوضو قبلہ رخ ہو کر پڑھو۔ کوئی وقت خاص مقرر نہیں ہے۔ نہ کوئی پرہیز ہے۔ جو وقت تمہاری فرصت کا ہو مقرر کرو۔ ایک ہی نشست میں تمام تعداد پوری کرنا ہے۔ اور جو وقت پہلے مقرر کرو۔ اس کی پابندی بھی ضروری ہے بدرجہ مجبوری دوسرے وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ ورد اس طرح کرو۔ یا اللہ یا خالق یا باری یا مصور۔ شروع کرنے کا کوئی دن یا تاریخ مقرر نہیں ہے۔ ان اسمائے مقدسہ کو پڑھو۔ تم خدا کے وعدہ کے مطابق حسب دلخواہ مراد پاؤ گے:

چور کی پہچان

یہ خانہ چور کی شناخت میں مجرب ہے۔ آنکھیں بند کرکے اس نقشہ پر انگلی رکھو جس خانے پر انگلی پڑے اس کا حال نیچے معلوم کرو۔

نقشہ خانہ دار

ک م	ط ن	د ع
ی س	ن خ	ج ہ
و ر	ح ل	ا ب

اگر انگلی د ع پر پڑے تو گم شدہ مال مل جائے گا۔ اور چور بھی مل جائے گا۔ چور مرد ہے۔ جس کا رنگ سیاہ ہے (سفید رنگ بھی ہو سکتا ہے۔ قد چھوٹا اور لب باریک ہیں۔ تمہارے گھر سے اس کا گھر مشرق کی طرف ہے۔ چور تمہارا دشمن ہے یا دشمن کا بھیجا ہوا ہے۔

اگر انگلی ج ہ پر پڑے تو چوری اور چوری کا مال مل جائے گا چور عورت ہے رنگ زرد ہے۔ چور جوان ہے۔ قد لمبا ہے داہنے ہاتھ پر کوئی زخم یا داغ ہے۔ چور عزیز ہے۔

اگر انگلی ا ب پر پڑے تو مال مل جائے گا۔ اور کوشش سے چور کا پتہ بھی مل سکتا ہے۔ رنگ زرد ہے۔ بدن نرم ہے۔ قد چھوٹا ہے۔ الٹے پاؤں پر کوئی نشان ہے۔

اگر انگلی ط ن پر پڑے تو مال دشمن کے پاس ہے۔ ملنا مشکل ہے۔ چور کا گھر مشرق [illegible] کوئی نشان ہے۔

اگر انگلی ن خ پر پڑے تو مال اور چور کی طرف [illegible] ہے۔ کوشش سے مال کا ملنا ممکن ہے۔ چور کا رنگ سیاہ ہے۔ اور اس کی پیشانی پر داغ ہے۔

اگر انگلی ح ل پر پڑے تو چور کا ملنا مشکل ہے۔ ممکن ہے کہ کوشش سے کچھ سراغ چور کا مل جائے مگر مال بھی نہیں پایا جاتا۔ مال [illegible] ہوگیا یا اس کی صورت تبدیل کردی۔ چور کا رنگ گندمی ہے سینے یا پاؤں پر کوئی نشان ہے۔

اگر انگلی ک م پر پڑے تو مال گھر کے کسی آدمی نے چرا لیا ہے چور باہر کا نہیں ہے۔ اب مال کا ملنا دشوار ہے۔ ہاں چند روز بعد چور کا پتہ مل جائے گا۔ رنگ گندمی ہے۔ پاؤں پر کوئی نشان ہے۔

اگر انگلی ی س پر پڑے تو چور مرد ہے۔ رنگ سیاہی مائل ہے۔ مال کا ملنا نہیں پایا جاتا۔ ممکن ہے کہ کوشش سے چور کا پتہ مل جائے۔

اگر انگلی و ر پر پڑے تو گھر کے کسی آدمی نے یا خاص دوست کا کام ہے۔ رنگ زرد ہے۔ داہنے ہاتھ پر کوئی نشان ہے۔ مال ملنے کی امید نہیں ہے۔ تاہم کوشش کریں۔

ایک مجرب عمل

حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک دن حضرت جبرئیل علیہ السلام دربار رسالت آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر تھے کہ آسمان سے ایک آواز آئی۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آسمان کی طرف دیکھا۔ اور حضور سے عرض کیا کہ ایک خاص فرشتہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہے۔ کہ اس سے قبل وہ کبھی زمین پر نہیں آیا۔ پھر وہ فرشتہ حاضر ہوا۔ اور بعد سلام عرض کیا۔ کہ میں خدا کی طرف سے دو نور لایا ہوں۔ کہ اس سے قبل وہ نور کسی نبی کو نہیں ملے۔ جو ان کو پڑھے گا۔ وہ دین اور دنیا میں عظمت۔ بزرگی اور نور پائے گا۔ پھر الحمد شریف اور سورۂ بقر کی آخری آیات کو حضور کے سپرد کیا۔ (ربنا لا تؤاخذنا آخر سورۂ بقر تک) ہمارے شیوخ نے اس عمل کو کیمیا فرمایا ہے۔ اس کا پڑھنے والا جس قدر خرچ کرتا ہے۔ اس کی اس سے زیادہ غائب سے عمل کے پڑھنے والے کے لئے ہر پتھر سونے کا اور ہر ذرہ موتی بن جاتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ نماز فجر کی سنتوں کے بعد۔ اس عمل کو پڑھے۔ اور بعد از ان فرض پڑھے عمل اس طرح پڑھے کہ بسم اللہ شریف پڑھ کر عمل سے قبل الحمد شریف پڑھیں اور جب **ولا الضالین** پر پہونچیں تو آمین کہہ کر سانس کے توڑے بغیر **ربنا لا تؤاخذنا** شروع کریں۔ آخر سورہ تک یہ ایک مرتبہ ہوا۔ اسی طرح چالیس مرتبہ روزانہ یہ عمل پڑھیں اول آخر ۵-۵ مرتبہ درود شریف۔ بحکم خدا چالیس یوم کے اندر ہی اس عمل کے فوائد نظر آئیں گے۔

مثلاً ادائیگی قرض۔ ترقی کاروبار۔ ملازمت۔ تسخیر عام۔ مغلوبی دشمناں غرض کہ ہر مقصد کے واسطے تیر بہدف ہے۔ دل میں خطرہ اور وسوسہ پیدا نہ کریں۔ خدا پاک اور اس کے پاک کلام پر اعتماد اور اعتقاد رکھیں۔ کوئی شے اس عمل کے اثر کو نہیں روک سکتی۔

بعض اصحاب دریافت کرتے ہیں۔ کہ اگر وقت پر ہم اس عمل کو نہ کر سکیں۔ تو کس وقت کریں اس وقت ہم یہ عرض کریں کہ نماز فجر کی سنتوں کے اور فرض کے درمیان نہیں پڑھ سکتے تو پھر جس وقت دل چاہے پڑھے۔ اگر طلب کامل ہے۔ تو محنت سے نہ گھبراؤ۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ومن طلب العلی سہر اللیالی۔

ترجمہ:۔ اگر تم کو بلندی اور ترقی کی ضرورت ہے۔ تو راتوں کو جاگا کرو۔

عمل خاص

بزرگوں نے فرمایا ہے۔ یک دو بزرگ مسلم کبیر عرب کا قول ہے۔ کہ **اَلْاِسْتِقَامَۃُ فَوْقَ الْکَرَامَۃِ** یعنی استقامت کا درجہ کرامت سے اعلیٰ ہے آپ کسی ایک عمل پر جم جائیے اثر ہو یا نہ ہو۔ پختہ اعتقاد خیالات سے ایک مرکز پر جم جاؤ آخر کار اسی میں سب کچھ مل جائے روزانہ نیا عمل کرنا اور چند دن عمل کرنے پر اگر اثر حاصل نہ ہو تو بد دل ہو کر چھوڑ دینا دعا بے صبر بزرگوں نے فرمایا ہے۔ کہ تعجب ہے کہ کوئی شخص یہ عمل پڑھے۔ اور اثر سے محروم بجز اس کے نہیں ہے۔ بجز قرآن پاک کی ایک آیت اور خدائے پاک اور سچے کلام کا زندہ معجزہ یہ عمل پکار کر کہہ رہا ہے۔ کہ۔

اگر بدبخت باشد من چہ دانم۔ ۔ ۔ زے یک بار بدولت رسانم

یعنی مجھے کسی کی بدنصیبی اور گردش سے سروکار نہیں۔ میں اپنا اثر ضرور دکھاتا ہوں وہ عمل پاک یہ ہے۔ کہ روزانہ فرصت کے وقت میں یک صد ایک مرتبہ یہ عمل پڑھ لیا کرو۔ اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف۔ اثر کی اور کامیابی کی پرواہ نہ کرو۔ بلکہ اپنا معمول بنا لو۔ اثر ایک ضرور آئے گا۔ کہ تم اس کا پھل ضرور پاؤ گے۔ اگر مجبوری سے کسی دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن اس کو دہرا پڑھ لیا کرو۔ وہ آیت پاک یہ ہے۔

اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

قصیدہ بردہ شریف

یہ قصیدہ مشہور ہے۔ اور خدائے پاک نے اسے منظور اور مقبول فرمایا ہے اس کا شعر اثر میں ڈوبا ہوا ہے۔ اور عاملین کاملین نے ہر زمانے میں اس سے فیض پایا ہے۔ قصیدے کا ایک خصوصیت کے واسطے بہت ہی بااثر ہے۔ بعض اصحاب عملیات سے فیض

اور کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔ دنیا کے قانون تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ مگر خدائی قانون تبدیل نہیں ہوتا۔ بزرگوں کے تجربات میں ہر وقت یکساں اثر ہے۔ بشرطیکہ عمل باقاعدہ ہو اور اعتقاد سے ہو۔ قصیدہ بردہ شریف کا وہ شعر یہ ہے۔

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً ۞ تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

محبت کے واسطے یہ شعر اکسیر ہے۔ اہل بیت اصحاب نے اس سے فائدہ اور کامیابی حاصل کی ہے۔ چونکہ یہ مقدس کلام ہے۔ اور دربار خداوندی سے شرف قبولیت پا چکا ہے۔ لہٰذا آپ بھی باادب تمام اور طہارت سے پاک مقصد کے واسطے کریں۔ ناجائز کام کے واسطے ذکر کریں ورنہ گنہگار ہوں گے۔ میاں بیوی میں رنجش ہے۔ بھائی بھائی میں رنجش ہے۔ کوئی افسر ناراض ہے غرض کہ جائز محبت کے واسطے یہ عمل کریں۔ ترکیب یہ ہے:-

کسی چاند کی جمعرات کو روزہ رکھیں۔ اور افطار میٹھی چیز سے کریں۔ اگر کھجور یا خرما موجود نہ ہو تو بہتر ہے تھوڑی سی شکر سے افطار کریں۔ اب بعد نماز عشاء اول گیارہ مرتبہ درود شریف یہ

اللّٰھم صل علی احمد محبوب احبا وعلی آلہ واصحابہ المحبوبین الصادقین

پھر ایک سو گیارہ مرتبہ وہ شعر پڑھیں۔ آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس طرح گیارہ دن روزانہ بعد عشاء پڑھا کریں۔ روزہ صرف پہلے ہی دن رکھنا ہوگا۔ خدا چاہے تو گیارہ دن میں مطلوب کے دل میں محبت کے جذبات پیدا ہوں گے۔ عمل ختم کرنے کے بعد روزانہ یہ دعا بھی کریں کہ الٰہی فلاں کے دل میں محبت پیدا کر۔ اگر خود اپنے واسطے عمل کریں تو صرف مطلوب کا نام کافی ہے۔ یعنی فلاں کے دل میں میری محبت پیدا کر۔ خدانخواستہ اگر کسی وجہ سے گیارہ دن میں اثر نہ ہو تو گیارہ دن درمیان میں دے کر یعنی چھوڑ کر پھر روزہ رکھیں اسی طرح پھر گیارہ دن عمل کریں۔ دوسری دفعہ میں جمعرات کی اور نئے چاند کی شرط نہیں ہے بلکہ ہر دن روزہ رکھ کر عمل شروع کریں۔ دوسرا روزہ بھی حسب دستور میٹھی چیز سے افطار کریں پھر جو چاہیں کھائیں۔ بحکم خدا عمل ضائع نہ جائے گا۔

خدا آپ کو کامیاب فرمائیے۔

ایک مجرّب عمل

کوئی عمل ایسا نہیں ہے جس کی تصدیق خدا نے خود فرمائی ہو۔ بس یہ ایک عمل ہے جس کی مقبولیت کی تصدیق خود خدائے پاک نے قرآن مجید میں فرمائی ہے۔ اور وہ دعاء یونس علیہ السلام ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔

یعنی قبول کر لی ہم نے دعا یونس کی اور ان کو غم سے چھڑا دیا۔ اور اسی طرح ہم مومنین کو غم سے نجات دیتے رہیں گے۔ جو اس عمل کو پڑھے گا۔ یعنی لا الٰہ سے ظالمین تک۔ یہ عمل تمام بزرگوں کے عمل میں رہا ہے۔ اس سے زیادہ تصدیق کی ضرورت نہیں۔ جب خدا خود اس کے پڑھنے والے کو نجات دینے کا وعدہ فرماتا ہے۔ اس کی ترکیب ہر بزرگ سے جدا ہے۔ یہ عمل حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھا تھا۔ آپ مچھلی کے پیٹ میں تھے اور مچھلی تہ سمندر میں گویا تاریکی در تاریکی تھی۔ اس لئے یہ عمل تاریکی میں پڑھا جاتا ہے۔ اور پانی کا ساتھ ہونا شرط ہے۔ ایک آسان مجرب قاعدہ مجھے بزرگوں سے پہنچا ہے۔ وہ یہ ہے کہ رات کی تاریکی میں بالکل اندھیری کوٹھری میں بیٹھو۔ حالانکہ تنگ جگہ میں بیٹھنا چاہیے جس میں گھٹن ہو۔ دیگچے میں صاف پانی بھر کر رکھو۔ اگر دریا پاس ہو تو نہر کا تالاب کا۔ اگر یہ بھی ممکن نہیں ہے۔ تو کنوئیں کا پانی بھر دو۔ گویا وہ دریا کا پانی ہے۔ داہنا ہاتھ پانی میں ڈوبا ہوا رکھے۔ اور ایک سو مرتبہ آیت پڑھے۔ لا الٰہ سے ظالمین تک۔ اول آخر تین مرتبہ درود شریف۔ بعد ختم خدا سے دعا مانگے۔ یعنی صدقہ حضرت یونس کا مجھے غم سے نجات دے۔ مثلاً کہو۔ قرض سے نجات دے۔ ملازمت دلوا دے۔ مقدمہ میں فتح دے۔ بیماری سے صحت عطا فرما۔ بس وہ مقصد دعا میں کہو جس کے واسطے یہ عمل کر رہے ہو۔ بحکم خدا وہ حاجت پوری ہوگی۔ خدائے پاک اس غم سے آزاد کر دے گا۔

کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔ نہ کوئی دن اور تاریخ عمل شروع کرنے کی مقرر ہے جب ضرورت ہو اس عمل کو کریں۔ خدا آپ کو کامیاب فرمادے آمین

ایک خاص عمل

اگر کوئی شخص کسی لاعلاج مرض میں گرفتار ہو، حکیموں اور ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیا ہو۔ قدرت کے ہسپتال میں ہر بیماری کا مجرب علاج ہے۔ دنیا کے دواخانے دوا سے خالی ہے، مگر قدرت کے دواخانے میں موت کا علاج بھی ہے۔ دنیا بھر کا کوئی مرض ہو، خواہ کتنا پرانا کیوں بھی ہو چکا ہو، تو صدق اعتقاد سے حکیم مطلق پر بھروسہ کرتے ہوئے یہ علاج کرو۔ بعد نماز مغرب دو سو مرتبہ۔ بعد عشاء گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے۔ پانی کسی ایسے برتن میں ہو جس میں ایک دو بالٹی پانی آ سکے۔ یہ دعا مریض خود پڑھے۔ یا اس کی طرف دوسرا کوئی پڑھے۔ دوسرے دن سے پانچوں وقت تھوڑا تھوڑا پانی مریض کو پلائے ہو یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء کے بعد پانی ناغہ نہ ہو۔ پابندی سے پانچوں وقت پلائیں۔ گیارہ دن پلائیں۔ اگر پانی کم ہو جائے تو اور پانی ملائیں۔ بحکم خدا گیارہ دن میں شفا ہوگی۔ عمل صرف پہلے ہی دن کرنا ہے۔ دعا یہ ہے

يَا غِيَاثِيْ اَغِثْنِيْ مِنْ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّنَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ عَوَارِضٍ وَّ
مَعَاذِيْ مِنْ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ۔

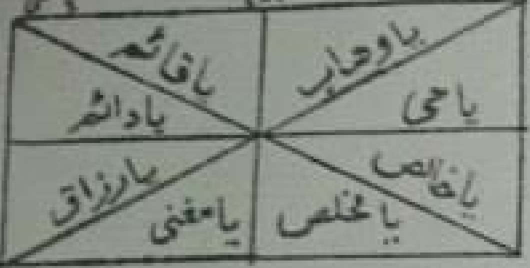
روحانی چٹکلے

اگر کوئی شخص روزگار یا ملازمت نہ ملنے سے پریشان ہو تو یہ عمل چالیس دن کرے۔ انشاء اللہ اس کو درمیان میں ہی معقول بندوبست ہو جائے گا۔ نوچندی جمعرات کو سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک سو مرتبہ یہ اسمائے مبارک پڑھو۔

یا وھاب یا حی یا خالص یا مخلص یا مغنی یا رزاق یا دائم یا قائم۔

سب مجموعہ کو سو مرتبہ پڑھو یا ہر نام الگ الگ سو سو مرتبہ نہ پڑھو۔ اور یہ نقش جو اگلے صفحہ پر درج ہے۔ اس کی گولی بنا کر کنویں میں ڈال دو۔ آنے میں جینے کی ضرورت نہیں ہے۔ بحکم خدا چالیس یوم کے اندر بندوبست ہوگا۔ مگر عمل پورے چالیس دن پڑھنا ہوگا۔ اور تعویذ بھی روزانہ لکھنا۔ پہلے دن سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک لکھنے کی تعداد

پھر دوسرے دن سے جب فرصت ملا کرے۔ نقش لکھ کر گولی میں ڈال دیا کریں۔ اگر گولی بنا کر اور سو مرتبہ اسم پڑھ دیا کریں۔ اگر کسی کا آنکھیں دکھتی ہوں یا مرض ہو یا موتیا ہو یا کمزوری ہو، جو شب کو دکھائی دے یا کسی قسم کی تکلیف ہو تو اسم اعظم یَا بَصِیْرُ تین بار پڑھ کر اور اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں۔ کم از کم ہر نماز کے بعد یہ بار بار پڑھا کریں۔ انشاء اللہ معمولی شکایت ایک دن میں اور بڑی شکایت تین دن میں دور ہو جائے گی۔



حاضرات کا مجرب عمل

یہ نقش سورۂ جن کا ہے۔ اگر آپ اس نقش کا عمل یعنی زکوٰۃ ادا کریں۔ تو جن آپ سے ملاقات کریں گے۔ اور آپ سے دوستی کریں گے۔ اور ہر وقت آپ کی امداد کریں گے۔ اور آپ ان کی ملاقات سے فیض پاتے رہیں گے۔ مگر یہ بڑا کٹھن ہے، کون ہے جو اس قدر محنت اور مشقت اختیار کرے۔ طریق زکوٰۃ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار نقش لکھ کر سب دریا میں ڈالے۔ یہ بھی اختیار ہے کہ کچھ دن

۲۱۲۹۲	۲۱۲۹۵	۲۱۲۹۸	۲۱۲۸۵
۲۱۲۹۷	۲۱۲۸۶	۲۱۲۹۱	۲۱۲۹۶
۲۱۲۸۷	۲۱۳۰۰	۲۱۲۹۳	۲۱۲۹۰
۲۱۲۹۴	۲۱۲۸۹	۲۱۲۸۸	۲۱۲۹۹

جمع کر کے دریا میں ڈالیں۔ لکھے ہوئے نقش کی گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالا کریں۔ جب ایک لاکھ پچیس ہزار کی تعداد پوری کر لیں تو پھر روزانہ ایک نقش لکھا کریں اور دریا میں ڈالا کریں۔ اب کوئی صاحب زکوٰۃ نہ کریں۔ تب بھی اس نقش سے کام لے سکتے ہیں۔

ترکیب یہ ہے۔ کہ اتوار کے دن طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد دو نقش لکھیں۔ ایک نقش کو گولی بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال اور دوسرے نقش کا فتیلہ بنا کر اور اس پر پاک کپڑا لپیٹ کر چراغ میں رکھ کر اور تیل ڈال کر اسے جلائیں۔ آپ جب

رات کو سونے کو لیٹیں تو چراغ جلا کر اس طرح رکھیں کہ چراغ آنکھوں کے سامنے رہے۔ آپ کی نظر
پر نظر جماتے ہوئے سورۃ طٰس کا پڑھنا شروع کریں۔ کوئی تعداد اس کے پڑھنے کی نہیں ہے
پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ اسی رات خواب میں بزرگ سے ملاقات ہوگی۔ اپنے سوالات پہلے سے تحریر
کرلیں۔ ان سوالات کا جواب دے گا۔

اگر پہلی رات ملاقات نہ ہو۔ تو پھر دوسرے اتوار کی طرح کریں۔ اور تیسرے اتوار
حسب ضرورت اسی طرح کریں۔ انشاء اللہ ضرور ملاقات ہوگی۔ اور سوال کا جواب ملے گا۔
زکوٰۃ میں سوا لاکھ نقش لکھنے کی کوئی میعاد مقرر نہیں۔ جتنے دنوں میں ختم کر سکیں۔ لازم ہرگز کریں
اور کوشش کریں کہ تعداد جلد ختم ہو جائے۔

ایک خاص عمل

حضرت خالد رضی اللہ عنہ جو حضور کے صحابی تھے فرماتے ہیں۔ جو شخص کسی مقصد کے واسطے سورۃ
شریف الٓمٓ السجدہ کا پڑھتا ہے۔ تو یہ سورۃ مقدس خدا سے جھگڑا کرتی ہے۔ اور عرض کرتی
ہے کہ الٰہی اگر میں تیرا کلام ہوں۔ اور تیری مقدس کتاب میں سے ہوں۔ تو اس شخص کی دعا قبول
فرما۔ جو مجھے پڑھتا ہے۔ اگر تو قبول نہیں فرماتا۔ تو مجھے اپنی مقدس کتاب سے نکال دے
اور میرا نام اپنے کلام پاک سے مٹا دے۔ یہاں تک جھگڑا کرتی ہے کہ خدائے پاک اس سورۃ
پاک کے پڑھنے والے کی دعا قبول فرماتا ہے۔ اس کا دوسرا نام سورہ منجیات بھی ہے۔

حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سورۃ مثل پرندہ کے ہے۔ جب کوئی تلاوت
کرتا ہے۔ تو یہ سورہ پاک اپنے پر پھیلا کر پڑھنے والے کو اپنے پروں میں چھپا لیتی ہے۔ یہ سورہ پاک
اکیسویں پارہ میں ہے اور اسی پارہ کی اسی صفحہ پر ختم ہوتا ہے۔ حضرت طاؤس فرماتے ہیں جو تیر
تابعی ہیں کہ تمام سورتوں میں یہ سورہ پاک افضل ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ حضور علیہ السلام اکثر
اس کو تلاوت فرماتے تھے۔ اگر کوئی کسی مصیبت میں گرفتار ہو۔ یا کوئی خاص مقصد ہو تو سونے سے
قبل باوضو باطہارت تین مرتبہ یا سات مرتبہ اس سورہ پاک کی تلاوت کرے۔ اور اول آخر تین تین
مرتبہ یا سات مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ یہ سورہ پاک جس وقت بھی پڑھی جائے

اور مولی کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ اور گوشت سے بھی پرہیز کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات یا گیارہ
دن میں مقصد حاصل ہوگا۔ طہارت ادب اور عقیدت تمام سے یہ عمل پڑھیں۔ بحکم خدا کبھی کوئی عمل
بالکل باطل نہ ہوگا۔

عملِ دستِ غیب

سونے کی ایک ڈلی سنار کو دیجئے وہ اس سے خوشنما زیور بنا کر آپ کو دیگا آپ کو وہ
فن اور کلام نہیں آتا۔ آپ سونے کی ڈلی سے زیور نہیں بنا سکتے۔ اسی طرح قرآن پاک سے
ہزاروں قسم کی تسخیری چیز ہے۔ جو مشینری والی بنا سکتا ہے۔ جس کو ہنر آتا ہے۔ اسی طرح
تعویذات اور عملیات ہیں۔ میرے پاس بکثرت خطوط آتے ہیں۔ کہ ہم نے بہتیرے عمل
کیا۔ مگر کوئی اثر نہ ہوا۔ ایسے اصحاب کو کیا جواب دوں۔ اگر کوئی شخص کہے کہ میں نے زیور
ڈلی کو جا کر پڑھا مگر کچھ نہ بنا۔ مگر یہ شخص کہہ رہا ہے کہ اس نہیں بن سکتا ہے۔ تو اس کا
جواب ہے۔ ہم پہلے اس کو بتا سکیں۔

اسی طرح جس کو علم عملیات آتا ہی نہیں وہ اس سے واقف ہی نہیں۔ تو پھر کس طرح
اس میں اثر پیدا کر سکتا ہے۔ عملیات میں اثر حق ہے۔ اسی طرح جس طرح سونے کی ڈلی سے زیور بن
سکتا ہے۔ ویسے ہی عمل بن سکتا ہے۔ مگر آپ فن عملیات سے واقف نہیں۔ پہلے علم سیکھو پھر کلام
خدا کا کلام موثر اور یقینی ہے۔ کہ ہمت باندھو۔ اس ہنر کو سیکھو۔ میں ایک عمل تحریر کرتا ہوں یہ اس
نقش کو زحمت اتوار کو طلوع آفتاب کے بعد لکھنا شروع کریں۔ ایک سو گیارہ نقش روزانہ لکھا کریں۔
ساعت شمس میں شروع کرنا ضروری ہے۔ ختم چاہے کسی وقت ہو۔ روزانہ ایک سو گیارہ نقش
ساعت شمس میں لکھا کریں۔ (شروع ساعت شمس میں ہو۔ ختم چاہے کسی وقت ہو) ایک سو
گیارہ دن تک روزانہ ایک سو گیارہ نقش لکھیں۔ یہ اس کی زکوٰۃ ہے۔ ایک سو گیارہ دن کے بعد ایک سو بارہ
دن سے روزانہ گیارہ نقش لکھیں۔ (ساعت شمس میں) ایک سو بارہویں دن سے جب آپ گیارہ نقش لکھنا
شروع کریں گے۔ اسی دن سے آپ کا روزینہ قدرت مقرر ہو جائے گا۔

مجھے جن بزرگ سے یہ نقش ملا تھا وہ فرماتے تھے۔ کہ بارہ روپے آپ کے سرہانے روزانہ ملتے

[illegible] غیب سے [illegible] معلوم نہیں کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] زعفران سے [illegible] سیاہی سے [illegible]

[illegible] جس قلم دوات سے یہ نقش لکھو اس سے کوئی اور دوسری

تحریر [illegible]

[illegible] نقش [illegible] لکھو۔ اور جب [illegible]

[illegible] آٹے میں لپیٹ کر [illegible] میں ڈال دیا کریں جسے مچھلیاں [illegible] اگر کسی [illegible]

نہیں ہے۔ تو پھر جنگل میں شاہراہ عام سے ہٹ کر زمین میں دفن کر دیا کریں۔ مگر پانی میں ڈالنا افضل ہے

دریاؤں میں [illegible] مگر تم [illegible] نہیں کر سکتے [illegible] کی ضرورت ہے مگر مجبوری

سے عمل نہیں کر سکتے۔ یا کوئی عورت ہے جو اس عمل کو کر رہی ہے تو درمیان میں ناپاکی کے دن

بھی آئیں گے۔ تو ہر حالت میں تیمم کر کے نقش لکھا کریں۔ اگر اس دوران سفر آ جائے تو سفر میں بھی

ترک نہ کریں۔ روزانہ ساعت شمس میں شروع کیا کریں۔ ساعت شمس دن رات میں کئی بار آتی ہے

اس میں کوئی پرہیز کھانے پینے کا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی محنت کو ضائع نہیں فرماتا۔ اس

عمل میں ضرور کامیاب ہو گے۔ اور خدائے غیب سے آپ کا روزینہ مقرر فرمائے گا۔ جب

غیب سے رقم ملنے لگے۔ تو وہ روزانہ خرچ کر دیا کریں۔ جمع نہ کریں۔ اور اس کو حرام اور

ناجائز کام پر صرف نہ کریں۔ اگر ناجائز جگہ خرچ کرے گا۔ تو روزینہ بند ہو جائے گا۔ گیارہ نقش

روزانہ عمر بھر لکھنا ہوں گے۔ جب تم گیارہ نقش روزانہ لکھنا بند کر دو گے۔ تو روزینہ بند ہو جائے گا

اس عمل کو کرو اور فائدہ پاؤ۔

عملِ حُب

ماہ [illegible] شنبہ یا شب جمعہ اگر کوئی شخص [illegible] مطلوب

[illegible] اس پر تین بار سورۃ [illegible] دن سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو گا۔

عمل حُب [illegible] شب جمعرات [illegible]

[illegible] مطلوب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سیاہ [illegible]

[illegible]

[illegible] غسل کر کے [illegible]

ایک شب میں اکتیس [illegible] مرتبہ پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا اللہ [illegible]

محمد رسول اللہ [illegible]

[illegible] مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ [illegible]

[illegible] وقت ایک پیر پر بیٹھے۔ اور ایک پیر اٹھائے اور [illegible] سے مطلوب کا تصور کرے [illegible]

محبوب کا دل میرے عشق میں [illegible]

تو پھر تو دونوں زانو [illegible]

حاضر ہو۔ تو اس کے [illegible]

کی دوا ہے۔ یعنی پانی میں ڈال کر مطلوب بنائے۔ آبِ مقصود ہو جائیں گے۔ بہت مقصد پوشیدہ روشن
کے ساتھ ہے۔ حرام کے لئے ہرگز نہ کریں ورنہ نقصان اپنا ہوگا۔ چالیس دن تک بہ نیت کسی کو پہلے سے
حساب باندھ لے۔ اگر عورت کے لئے عمل کرے تو سیاہ مرغ ذبح کرتے وقت داہنے پیر پر بیٹھے اور
بایاں اٹھا رکھے۔ اگر مرد کے لئے کریں۔ تو اس کے خلاف بائیں پیر پر بیٹھے۔ اور دایاں اٹھائے۔

اِنسان سب کی نظروں سے پوشیدہ

وہ سب کو دیکھے اسے کوئی نہ دیکھے گا۔

ایسی بلی تلاش کرو۔ جو بالکل سیاہ ہو۔ کوئی داغ سفید نہ ہو۔ اس کو پرورش کرو۔ جب
وہ بقضائے الٰہی مر جائے تو اس سے کام لو۔ بلی کو مارنے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ بلی کو جو
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیار فرماتے تھے۔ پھر ایک شعبدہ کے لئے بلی
کو مارنے کی میں اجازت نہیں دے سکتا۔ اس کو چوراہے میں دفن کر دے۔ اور اس پر کیلے کا
درخت بو دو۔ درخت سے وہ تخم مراد ہے۔ جو بویا جائے۔ اور نشوونما پا کر درخت بنتا ہے۔
جس کو ہم تخم کہہ سکتے ہیں۔ چالیس دن تک روزانہ نماز فجر کے وقت یعنی آفتاب نکلنے سے قبل
پانی دیا کرے۔ اگر ایک دن بھی ناغہ ہو جائے تو عمل میں فرق آ جائے گا۔ بہت احتیاط سے کام
لیں۔ نیز اس کی بھی احتیاط ہو کہ کوئی جانور اس درخت کو نہ کھائے۔ یا کوئی توڑ نہ ڈالے۔ چالیس
دن پورے ہو کر اکتالیسویں دن اس درخت کو جڑ سے اکھیڑ کر رکھو۔ اس سے بحث نہیں کہ
کس قدر بڑا ہو۔ مگر اس کا سرسبز ہونا ضروری ہے۔ اگر درخت سرسبز نہ ہوا تو عمل اکارت گیا
اکتالیسویں دن باحتیاط تمام اس کو جڑ سے نکال کر اس کا عرق کوشش سے نکالیں۔ حتیٰ الامکان
اس کو شیشی میں محفوظ رکھو۔
عرق رہ نہ جائے۔
ایک ٹلی سرمہ کی لیکر اسے حسب قاعدہ پیسو۔ پانی کی جگہ یہ عرق ڈالتے جاؤ۔ یہاں
تک کہ تمام عرق ختم ہو جائے۔ پانی ہرگز نہ ڈالو۔ جب ختم ہو جائے تو اس سرمہ کو احتیاط
سے رکھو۔ رات کو ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگا کر تماشا دیکھو۔ تم کسی کو نظر نہ آؤ گے۔ دنیا میں

اس سرمہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ سورج غروب ہونے کے بعد سے طلوع آفتاب تک کام دے گا۔
میں نے اس شعبدہ کی آزمائش نہیں کی۔ اس لئے مجھے اس کے غلط ہونے کے متعلق کوئی رائے قائم نہیں
کر سکتا۔ یہ ترکیب ایک بزرگ سے ملی ہے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ میں نے آزمائش نہیں کی ہے
ان کو بھی کسی سے حاصل ہوا تھا۔ ان اجزاء کا فراہم ہونا مشکل ہے۔ بہرحال جو ترکیب مجھے معلوم تھی
کہہ دی۔ العلم عند اللہ۔ کوئی عمل نہیں شعبدہ ہے۔

مجرب اِستخارہ

بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھو۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے گیارہ
مرتبہ قل ہو اللہ شریف اور دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے بے تعداد سورۃ اخلاص پڑھتا رہے
کرو۔ اور جس مطلب کے واسطے استخارہ کر رہے ہیں [illegible] آپ خود دیکھیں گے کہ بحالت
بیٹھے آپ کی گردن ایک طرف کو مڑ جائے گی۔ یعنی قبلہ سے دائیں یا بائیں [illegible] بعد گردن
خود بخود ٹھیک ہو جائے [illegible] جب یہ تمام ہو جائے تو [illegible] کی کوشش کرے
نہ واپس لانے کے واسطے زور کرے۔ ورنہ گردن ٹوٹ جانے اور چوٹ لگنے کا اندیشہ ہے۔
گردن کو بالکل نرم چھوڑ دے۔ جب گردن واپس آکر اپنی جگہ قائم ہو جائے۔ نماز [illegible] سجدہ
کے بعد۔ درود شریف کا ورد کرے۔ اور جس مقصد کے واسطے استخارہ کیا ہے اس کے
واسطے خدا سے دعا کرے۔ اور [illegible] جائے نماز پر لیٹ جائے [illegible] سیدھا ہاتھ
نیچے سر کے نیچے رکھے۔ اور جب تک نیند نہ آئے درود شریف پڑھتا رہے۔ بحکم
خدا پہلی ہی رات میں سب حال معلوم ہوگا۔ یہ ایک مجرب عمل ہے۔

فالنامہ

حضرت شیخ الشیوخ حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ جس پایہ کے بزرگ ہیں وہ
اہل علم سے پوشیدہ نہیں ہے۔ آپ جملہ علوم ظاہری و باطنی تھے۔ آپ کی وفات مقدس ماہ ربیع
الثانی ۶۳۸ھ کو ہوئی۔ آپ کا مزار پر انوار دمشق میں مرجع خواص و عوام ہے۔

ھو ال ل ھ ب م س ی ر ب ج ۱ ی ع
ا ل و ن / ت ج ن ھ / ھ ۲ ر / ع ح ج ی

ذیل کا فال نامہ حضرت شیخ کے تجربات میں سے ہے۔ یہ فال نامہ مکمل کتاب ہے۔ اور ہر مقصد کے دیکھنے کے لئے علیحدہ علیحدہ جداول ہیں۔ اور صحیح یہ ہے کہ یہ فال نامہ نہیں ہے۔ بلکہ شیخ علیہ الرحمۃ کی کرامت ہے۔ اس کے صحیح ہونے کے لئے آپ کا نام نامی کافی ہے۔

ترکیب اسکی یہ ہے:- کہ باوضو صدق دل سے پہلے سورۃ الحمد شریف اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب بارگاہ رسالت میں پیش کرتے ہوئے حضرت شیخ علیہ الرحمۃ کی روح مبارک کو پہنچا کر اور آنکھیں بند کرکے انگشت شہادت ذیل کی جدول پر رکھو جس حرف پر انگلی پڑے اس سے پانچواں حرف شمار کرکے لکھتے جاؤ۔ (جس حرف پر انگلی پڑے اس کو بھی شمار کرو) جب جدول ختم ہو جائے تو شروع سے شمار کرو۔ اور اسی طرح پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔

لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ شروع جدول سے جو پانچواں حرف اٹھاؤ وہ ان حروف پر ختم کرو جہاں تک کہ وہ جگہ آ جائے جہاں انگلی پڑی تھی یعنی تمام جدول ختم ہو جائے۔

اب ان حروف کو آپ جوڑیں تو ان پانچ آیات مقدسہ میں سے کوئی ایک آیت بن جائے گی۔ آیات کے ساتھ ساتھ میں نے ترجمہ بھی لکھ دیا ہے۔ اور نتیجہ بھی تحریر کر دیا ہے پس اسی کے موافق عمل کرو۔ باذن اللہ بہ برکت روح مبارک شیخ علیہ الرحمۃ نتیجہ صحیح پاؤ گے۔

(۱) يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۔ ان کا رب رحمت اور رضامندی والا ہے اور جنت کی خوشخبری دیتا ہے۔ یعنی یہ کام کرو۔

(۲) وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۔ ترجمہ اگر تم صبر کرو۔ اور تقوٰی کرو۔ تو یہ بہت بڑا کام ہے۔ یعنی ابھی صبر کرو۔ اور خدا کی عبادت کرو۔

(۳) وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ۔ اگر تم ان کو ہدایت کے لئے بلاؤ۔ تو وہ ہرگز ہدایت نہ پائیں گے یعنی یہ کام ہرگز نہ کرو۔

(۴) وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۔ ترجمہ: صبر کرو جو کچھ وہ کہتے ہیں۔ اور خوبی کے ساتھ ان سے جدا ہو جاؤ۔ یعنی یہ کام نہ کرو۔

(۵) هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۔ ان کے درجے ہیں اللہ کے پاس۔ اور جو تم کرتے ہو۔ اللہ دیکھتا ہے۔ یعنی یہ کام کرو۔

(جدول صفحہ ۴۸ پر دیکھو)

فال کی نیت اس طرح کرو۔ کہ الٰہی میں اس کام میں متردد ہوں۔ کہ اس کو کروں یا نہ کروں مجھے صحیح جواب عطا فرما۔

ی	ف	و	و	ه	ب	ا	و	و	م
ش	ن	ن	ص	د	ر	ت	ت	ب	ر
ه	ص	د	ی	ج	م	ب	ع	ع	ر
ر	ر	ه	ل	ت	ب	و	م	ی	ع
ه	ا	ا	م	ن	م	و	ل	ا	د
ب	ت	ک	ی	ا	ر	ت	و	ق	ل
ح	ق	ل	و	ل	م	و	ه	ل	ه
ت	ا	د	و	و	م	ف	ی	ت	ا
ن	ا	ت	و	ل	ه	ت	ل	ا	ل
و	ذ	ن	ه	ه	ر	ل	ی	ج	ب
ص	ك	ه	ر	ص	و	م	ت	ه	ی
ا	ن	د	م	ر	ن	ع	و	ه	ب
و	ز	ا	ج	م	ج	م	ا	ر	ا
ن	ا	خ	ا	ی	ا	ل	و	ج	ع
ت	ا	ا	م	م	ل	م	ب	ی	ل
ه	و	د	ل	و	م	ر	ا	ا	ن

یہ جدول تمام مقاصد کے لئے ہے۔ بانی شیخ نے ہر ایک کے لئے جدا جدا جدول بنائی ہے۔ مگر اس میں یہ ہے کہ اگر حروف صحیح کرنے میں اتفاق سے کوئی حرف غلط آ جائے تو وہ آیت غلط ہوگی یا جدول میں غلط لکھا ہوگا۔ ایک یا دو حرف کی غلطی ہو سکتی ہے جو کہ حروف سے عبارت پیدا ہوگی وہ مکمل ہے اس لئے آپ آسانی سے جوڑ سکتے ہیں۔ وہ جدول یہ ہے

———★———

فال کی نیت اسی طرح کرو۔ کہ [illegible] میں اس [illegible] متردد ہوں۔ [illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ی	ق	و	ر	ہ	ب	ا	ا	ا	م
ش	ن	ن	ص	د	ط	ت	ت	ب	ط
ہ	ص	د	ی	ج	م	ب	ع	ع	ز
ط	ر	ہ	ل	ت	ب	و	ہ	ی	ع
ہ	ا	ا	م	ن	م	و	ل	ا	د
ب	ت	ک	ی	ا	ط	ت	و	ق	ل
ح	ق	ل	و	ل	م	و	ہ	ل	ھ
ت	ا	د	و	و	م	ف	ک	ت	ا
ن	ا	ت	و	ل	ہ	ن	ل	ا	ل
و	ذ	ن	ہ	ہ	ط	ل	ی	ج	پ
ص	ک	ہ	ط	ص	و	م	ت	ہ	ی
ا	ن	د	م	ط	ن	ع	و	ہ	ب
و	ز	ا	ج	م	ج	م	ا	ط	ا
ن	ا	ذ	ا	ک	ا	ل	ا	ج	ع
ت	ا	ا	م	م	ل	م	ب	ی	ل
ہ	و	د	ل	و	م	ط	ا	ا	ن

یہ جدول تمام مقاصد کے لئے ہے۔ [illegible] نے ہر ایک کے لئے جدا جدا جدول بنائی ہے۔ [illegible]
مسر ہے کہ اگر حروف جمع کرنے میں اتفاق سے کوئی حرف غلط ہو جائے تو وہ [illegible] غلطی ہوگی یہ جدول [illegible]
غلط لکھا ہوگا۔ ایک یا دو حرفوں کی غلطی ہو سکتی ہے جو کہ حروف سے [illegible] پیدا ہوگی [illegible]
ہے اس لئے آپ آسانی سے حروف جوڑ سکتے ہیں۔ وہ جدول یہ ہے

جو مانگو گے مل جائے گا

کچھ عرصہ پہلے جب اجمیر شریف میں خواجہ غریب نواز نے اسم اعظم کا [illegible] تھا اس
کے اثر سے آس پاس کے خشک درخت ہرے ہو گئے۔ اور پھل آنے لگے۔ اور اس نظارہ
کو وہاں کے معزز اصحاب نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ تو عوام کو بڑا تعجب ہوا۔ مگر جن
لوگوں نے ہماری کتاب اسم اعظم کا مطالعہ کیا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک معمولی بات تھی

(۱) اگر آپ کسی مقدمہ، بیماری یا مصیبت میں مبتلا ہیں۔
(۲) اگر آپ کی آمدنی کے ذرائع مسدود ہیں۔ اور ترقی رزق کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی۔
(۳) اگر آپ کسی رشتہ دار کی وجہ سے پریشان ہیں۔ جو سفر میں ہے یا بیمار ہے۔
(۴) اگر آپ کسی کی محبت میں مبتلا ہیں۔ اور وہ آپ کی طرف التفات نہیں کرتا۔
(۵) اگر آپ کو اولاد کی چاہت ہے۔ اولاد پیدا ہو کر مر جاتی ہے۔ یا نرینہ اولاد پیدا ہی نہیں
ہوتی۔ (۶) اگر آپ کسی دشمن کی وجہ سے خائف ہیں۔ جو آپ کے ستانے کے درپے ہو
رہا ہے۔ ہمیشہ نقصان پہنچائے جاتا ہے۔ اور اس سے بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہیں
آتی۔ (۷) اگر آپ کسی حاکم یا افسر کی خوشنودی کے طالب ہیں۔ جس کی [illegible]
کو جگانے کی طاقت رکھتی ہے۔
غرض آپ کی سوئی ہوئی قسمت [illegible] کوشش کے بھی پوری
یا (۸) اگر آپ کے دل میں کوئی ایسی خواہش ہے جو باوجود ہزار کوشش
نہیں ہوتی۔ تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔

آج ہی ہماری کتاب اسم اعظم طلب کریں

ہدیہ صرف تین روپے آٹھ آنے (۸/-۳)

ملنے کا پتہ

مشہور عامل بک ڈپو ملتان شہر

جو مانگو گے مل جائے گا

کچھ عرصہ پہلے جب اجمیر شریف میں خواجہ غریب نواز نے اسم اعظم کا چلہ کیا تھا تو اس کے اثر سے آس پاس کے خشک درخت ہرے ہو گئے۔ اور پھل دینے لگے۔ اور اس نظارہ کو وہاں کے معزز اصحاب نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تو عوام کو بڑا تعجب ہوا۔ مگر جن لوگوں نے ہماری کتاب اسم اعظم کا مطالعہ کیا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک معمولی بات تھی۔

(۱) اگر آپ کسی مقدمہ۔ بیماری یا مصیبت میں مبتلا ہیں۔

(۲) اگر آپ کی آمدنی کے ذرائع محدود ہیں۔ اور ترقی رزق کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی۔

(۳) اگر آپ کسی رشتہ دار کی وجہ سے پریشان ہیں۔ جو سفر میں ہے یا بیمار ہے۔

(۴) اگر آپ کسی کی محبت میں مبتلا ہیں۔ اور وہ آپ کی طرف التفات نہیں کرتا۔

(۵) اگر آپ کی اولاد کی [illegible] ہے۔ اولاد پیدا ہو کر مر جاتی ہے۔ یا نرینہ اولاد پیدا ہی نہیں ہوتی۔ (۶) اگر آپ کسی دشمن کی وجہ سے خائف ہیں۔ جو آپ کے ستانے کے درپے ہو رہا ہے۔ ہمیشہ نقصان پر نقصان پہنچائے جاتا ہے۔ اور اس سے بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ (۷) اگر آپ کسی حاکم یا افسر کی خوشنودی کے طالب ہیں۔ جس کی بخشش آپ کی سوئی ہوئی قسمت کو جگانے کی طاقت رکھتی ہے۔

(۸) اگر آپ کے دل میں کوئی ایسی خواہش ہے جو باوجود ہزار کوشش کے بھی پوری نہیں ہوتی۔ تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔

آج ہی ہماری کتاب اسم اعظم طلب کریں

ہدیہ صرف تین روپے آٹھ آنے (عہ/۸)

ملنے کا پتہ

مشہور عامل بک ڈپو ملتان شہر

زندہ جادوگری کے کرشمے

قدیم جوگیوں کے سینہ بسینہ منتقل ہونے والے مخفی جادو کے سربستہ رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔ اور یہ وہی نادر کتاب ہے جس کی [illegible] جس پر ایک لاکھ روپیہ کا [illegible] ہے۔ مقبولیت کا یہ حال ہے کہ [illegible] پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا۔ اور اب دوسرا چھپ کر ہاتھوں ہاتھ بک رہا ہے۔ مختصر تعریف درج ذیل:

(۱) بیماری کو صرف سانس کی تبدیلی سے رخصت کر دینا۔

(۲) اپنی یا دوسرے کی موت کا حال جان لینا۔ (۳) راہ چلتے آدمی سے [illegible]

(۴) اظہار محبت یا حسینوں کو اپنی محبت میں مبتلا کرنے کی [illegible] ہونے والی تبدیلی (۵) بغیر دوائی کے قدرتی طاقت حاصل کر کے سو سال تک جوان اور تندرست بنے رہنے کا راز (۶) صرف ایک ترکیب سے [illegible] کا اسیر کر کے [illegible] سوائے تمہارے اور سب کچھ نہ دکھائی دیتے تھے۔ (۷) لڑکے کی پیدائش حسب مرضی کرنا۔ (۸) حاکم افسر یا سنگدل دشمن کو تسخیر کر کے اپنا کام نکالنا۔

(۹) ایک ایسا طریق اختیار کرنا جس کی بدولت ہر جگہ عزت ہو۔

(۱۰) بیتے ہوئے اور آئندہ ہونے والے واقعات کو قبل از وقت جان لینے کے تحقیق طریقے۔ (۱۱) قدیم جوگی کس طرح سے پیشین گوئی کرتے تھے۔ سائل کے سوالوں کے صحیح جواب دینے کے مختلف طریقے۔ (۱۲) سانس کے ذریعہ [illegible] اور مہلک امراض کے آناً فاناً رفع کر دینے کا راز وغیرہ وغیرہ۔

غرضیکہ کتاب مذکور کی مکمل تعریف کے لئے ۲۰ صفحات بھی تھوڑے ہیں۔ باوجود ان خوبیوں کے پورے کورس کی قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے محصول ڈاک سمیت رکھی گئی ہے۔ جو اسباق نہایت آسانی سے ہیں اور عام فہم ہیں۔ عامل ہونے کے لئے کسی قسم کی محنت یا مشقت جھیلنی نہیں پڑتی۔ صرف کورس مذکورہ کے مطالعہ سے ہی سب رازوں سے آگاہی حاصل ہو جاتی ہے۔

درخواست کے ہمراہ اس بات کی حلفیہ تحریر آنی چاہئے۔ کہ آپ کورس مذکورہ [illegible]

ے کسی راز کو افشا نہیں کریں گے۔ [illegible] کی تعمیل ہوگی۔

تازہ تعریفی خطوط کا خلاصہ

اصل خطوط دفتر میں آکر ملاحظہ فرمایئے

بیشک آپ کی کتاب سچی اور اس کے طریقے بالکل سہل ہیں۔ نیز آپ قابل پرستش ہیں جو اس طرح صاف دل سے بتلاتے ہیں۔

راقم غلام احمد۔ ریج روڈ۔ بمبئی۔

(۲) آپ کی کتاب [illegible] ہے۔ بلکہ لاکھوں میں ایک ہے۔ جس قسم کی نادر تصنیف آج تک میری نظر سے نہیں گذری ہے۔

گیان چند راما منڈی۔

(۳) ایسی کتاب آج تک میری نظر سے نہیں گذری۔ واقعی ہر فرد و بشر کے لئے مفید ہے۔ اس کتاب میں ایک ایک راز لاکھ لاکھ روپے کا ہے۔

راقم الٰہی بخش مظفر گڑھ۔

ملنے کا پتہ

مشہور عامل بکڈپو ۵۷

ملتان شہر

اثر عمل

کوئی ایسا مریض ہو جس کا مرض سمجھ میں نہ آتا ہو یا مرض تو سمجھ میں آگیا ہے۔ مگر کوئی دوا اثر نہیں کرتی۔ اور صحت نہیں ہوتی۔ [illegible] بچہ۔ کوئی بھی بیمار ہو۔ تو آپ ایسا کریں کہ [illegible] مریض پر [illegible] سر سے پاؤں تک [illegible] مریض کو [illegible] اور قریب [illegible] جاتے ہیں [illegible] آپ اپنے پاس محفوظ رکھیں [illegible] تین روپے [illegible]

ان شاء اللہ تعالیٰ اگر یہ مرض ہے [illegible] اس کی صداقت یہ ہوگی [illegible]

نوٹ اس فیس میں [illegible] شامل نہیں ہے [illegible] آپ نے یونانی اور انگریزی [illegible] تشخیص مرض کر لیا ہے [illegible] تندرست ہے۔

نوٹ:۔ میں انسان ہوں خطا و نسیان میرا خمیر ہے۔ ممکن ہے مجھے کوئی غلطی ہو جائے [illegible] کم و بیش نہ ہو۔ تو بدل نہ ہوں۔ مجھے خط تحریر کریں۔ [illegible] اور خدا چاہے تو میرے عمل کا اثر ہوگا۔ دوبارہ کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔ خط و کتابت جوابی۔

پتہ حکیم مشہور عامل پیر صاحب محلہ محمدی ملتان شہر